السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی ﷺ نے فرمایا:

(من لم تنہہ صلاۃ عن الفحشاء واالمنکر لم یزدد بہا من اللہ الابعد)

''جس شخص کو اس کی نماز فواحش و منکرات سے نہ روکے تو وہ نماز پڑھنے کے باوجود اللہ تعالیٰ سے مزید دور ہو جاتا ہے۔''

تو سوال یہ ہے کہ جو شخص داڑھی منڈاتا ہے کیا اس کی نماز قبول ہوتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث متعدد طرق کے ساتھ مختلف الفاظ سے نبی ﷺ سے مروی ہے مگر یہ کسی صحیح سند سے ثابت نہیں ہے۔ اسے ابن مسعود (۱)، ابن عباس (۲)، حسن (۳) اور ایک جماعت سے روایت کیا گیا ہے، مگر موقوف روایت صحیح ہے۔ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ علیہ نے اسے مرفوعاً اور موقوفاً بیان کرنے کے بعد لکھا ہے کہ زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ روایت ابن مسعود، ابن عباس، حسن، قتادہ، اعمش و غیر ھم سے موقوفاً مروی ہے۔ بعض علماء نے یہ ذکر کیا ہے کہ اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ ایسے شخص کی نماز فاسد ہے کیونکہ یہ ان نصوص صحیحہ کے منافی ہے، جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نمازیں گناہوں اور برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ جو شخص داڑھی منڈاتا ہے، تو اس کا یہ فعل نماز کی صحت و قبولیت سے مانع نہیں ہے بلکہ اس نے جس قدر شرعی طریقے سے نماز ادا کی، اسی قدر اسے اس کا ثواب ملے گا البتہ داڑھی منڈانے کا گناہ اسے ضرور ہوگا۔ وہ اپنے ایمان و عمل صالح کے مطابق مومن اور گناہوں کے مطابق فاسق ہوگا۔ یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ نماز فواحش و منکرات سے اس وقت روکتی ہے، جب اسے اس طرح سے ادا کیا جائے جس طرح اللہ تعالیٰ نے کتاب و سنت میں اس کے ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔

المعجم الکبیر للطبرانی: 107/9، حدیث: 8543 موقوفاً (۱)

المعجم الکبیر للطبرانی: 54/11، حدیث: 11025 (۲)

سند الشہاب للقضاعی: 305/1، حدیث: 508 (۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص137

محدث فتویٰ